جموں یونیورسٹی پوسٹ

نئی روایتوں کا امین... منفرد اخبار

Vol.No.02 | Issue No, 04 | August, 2024 | اگست۔2024 | شمارہ نمبر:5 | جلد نمبر 2

”جموں یونیورسٹی میں نئے طلبہ کے لیے تعلیمی انڈکشن پروگرام کا شاندار آغاز

جموں: جموں یونیورسٹی نے جولائی 2024 میں نئے تعلیمی سیشن کا آغاز کیا۔مختلف شعبوں میں داخلے کی کارروائی مکمل کی گئی ،اور نئے طلبہ کی بڑی تعداد نے مختلف تعلیمی پروگراموں میں داخلہ لیا۔یونیورسٹی نے تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنانے کے اپنے عزم کا اظہار کیا اور طلبہ کو ایک بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔یونیورسٹی کی انتظامیہ نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ طلبہ کو بہترین تدریسی مواد اور سہولتیں فراہم کی جائیں، جدید تدریسی طریقے اور ٹیکنالوجی کو اپنانا شروع کردیا ہے۔تعلیمی سیشن کے آغاز کے دوران، یونیورسٹی نے طلبہ کے لیے مختلف ورکشاپس اور رہنمائی سیشنز کا انعقاد بھی

کیا تا کہ انہیں تعلیمی سرگرمیوں میں بہتر شرکت کی ترغیب دی جاسکے۔

مزید برآں، یونیورسٹی نے نئے داخل ہونے والے طلبہ کے لیے ایک جامع انڈکشن پروگرام ترتیب دیا تا کہ وہ یونیورسٹی کیمختلف سہولتوں سے آگاہ ہوں اور انکے تعلیمی سفر کی بنیاد مضبوط ہو سکے۔ اس پروگرام میں پروفیسرز،سابقہ طلبہ اور مختلف شعبوں کے ماہرین نے شرکت کی اور طلبہ کو تعلیمی ترقی، کیریئر کے مواقع اور ذاتی مہارتوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ یونیورسٹی کا مقصد صر ف تعلیمی معیار کو بہتر بنانا نہیں کہ طلبا کی مجموعی ترقی کے لیے ایک ایسا ماحو ل فراہم کرنا ہے جو انکی فکری، جسمانی اور ذہنی صلاحیتوں کو اجاگر کرے۔

جموں یونیورسٹی نے ای۔لرننگ پروگرام کا آغاز کیا

جموں: جموں یونیورسٹی نے اپنے تعلیمی معیار کو مزید مستحکم کرنے کے لیے ای۔لرننگ پروگرام کا آغاز کیا ہے۔ اس پروگرام کا مقصد طلباء کو مختلف تعلیمی مواد تک آسانی سے رسائی فراہم کرنا ہے تا کہ وہ اپنے تعلیمی اہداف کو بہتر طریقے سے حاصل کر سکیں۔ ای۔لرننگ پروگرام میں ویڈیوز، کورس میٹریل، اور آن لائن لیکچرز شامل ہیں، جنہیں طلباء کسی بھی وقت اور کہیں سے بھی اپنی سہولت کے مطابق دیکھ سکتے ہیں۔

وائس چانسلر پروفیسر اُمیش رائے نے اس پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ اس سے یونیورسٹی کے تعلیمی عمل کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالا جائے گا۔

یہ اقدام خاص طور پر ان طلباء کے لیے مفید ہوگا جو مختلف وجوہات کی بنا پر کیمپس میں حاضر نہیں ہو پاتے یا جو دور دراز علاقوں میں مقیم ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس پروگرام سے طلباء کو تعلیمی مواقع میں مزید بہتری آئے گی، اور یہ جدید تعلیم کے معیار کو اپنانے کا بہترین طریقہ ہوگا۔

جموں یونیورسٹی کے اس پروگرام سے طلباء کی تعلیمی کارکردگی میں بھی اضافہ متوقع ہے، کیونکہیہ انہیں ہروقت مختلف تعلیمی وسائل تک رسائی فراہم کرے گا۔

اس پروگرام کی بدولت، جموں یونیورسٹی کی تعلیم کا معیار اور طلباء کے لیے تعلیمی مواقع کی وسعت میں مزید اضافہ ہوگا۔

یونیورسٹی آف جموں نے 50 واں نیشنل رینک حاصل کیا

جموں: یونیورسٹی آف جموں نے نیشنل انسٹیٹیوشن لرینکنگ فریمورک (NIRF) 2024 میں 50 واں رینک حاصل کر کے ایک اہم سنگ میل عبور کیا۔ یہ کامیابی یونیورسٹی کے تعلیمی معیار اور ادارہ جاتی ترقی کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے۔

اس کامیابی کا سہرا یونیورسٹی کی مسلسل محنت، تعلیمی ترقی اور تحقیق میں پیشرفت کو جاتا ہے۔ نیشنل رینکنگ کے ذریعے ملک کی بہترین یونیورسٹیوں کے درمیان ایک مقامی اور بین الاقوامی سطح پر شہرت حاصل ہوئی ہے۔ یونیورسٹی کی اس کامیابی میں مختلف تدابیر اور اقدامات کا اہم کردار تھا جنہوں نے اسکے تعلیمی معیار، تحقیقی کام، اور سماجی اثرات میں بہتری لائی۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اُمیش رائے نے اس کامیابی کے پس منظر میں یونیورسٹی کی جانب سے کی جانے والی مختلف اقدامات کو اجاگر کیا۔ پروفیسر رائے نے اس کامیابی کا سہرا یونیورسٹی کے تمام اساتذہ، اسٹاف اور طلباء کی محنت اور لگن کو دیا۔

انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی یونیورسٹی کے اس عزم کا نتیجہ ہے کہ عزم نہ صرف اپنے طلباء کو تعلیمی طور پر مضبوط بنائیں بلکہ انکی شخصیت اور مستقبل کے لیے بھی ایک مضبوط بنیاد فراہم کریں۔

یونیورسٹی کی اس کامیابی میں جدید تعلیمی اقدامات، قومی تعلیمی پالیسی (NEP) پر زور، اور طلباء کی تخلیقی صلاحیتوں اور تنقیدی سوچ کی ترقی نے اہم کردار ادا کیا۔ اس کامیابی نے یونیورسٹی کی سماجی ذم داریوں کو بھی مزید بڑھا دیا ہے، جسکا مقصد طلباء کو عالمی سطح پر کامیاب بنانے کے ساتھ ساتھ انکی قومی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرنا ہے۔ پروفیسر رائے نے کہا کہ یونیورسٹی کا مستقبل اس بات پر مرکوز ہے کہ طلباء کو عالمی معیار کی تعلیم فراہم کی جائے تا کہ وہ نہ صرف ملک بلکہ عالمی سطح پر بھی اپنے علم اور صلاحیتوں کا لوہا منوا سکیں۔ انہوں نے اس کامیابی کو یونیورسٹی کے اس عزم کی تکمیل قرار دیا کہ ہم اپنے ادارے کو دنیا کی بہترین یونیورسٹیوں میں شامل کریں گے اور اپنے طلباء کو بہترین تعلیمی، تحقیقی اور پیشہ ورانہ تجربات فراہم کریں گے۔

جموں یونیورسٹی نے پائیداری کے فروغ کے لیے ای وہیکل منصوبہ شروع کیا

جموں//ماحولیاتی پائیداری کے عزم کے تحت جموں یونیورسٹی نے اپنے کیمپس میں الیکٹرک وہیکلز (ای وہیکلز) متعارف کرائے ہیں، جو اپنے کاربن کے اثرات کو کم کرنے کے لیے ایک اہم قد ہیں۔ یہ اقدام گرین کیمپس ایونٹ کے دوران شروع کیا گیا، جسکا انعقاد گرین کیمپس ٹاسک فورس (GCTF) اور محکمہ ماحولیات تنے کیا تھا۔ اس منصوبے کا مقصد یونیورسٹی کے کیمپس کو ماحولیاتی طور پر ذمہ دار بنانا اور جدید، پائیدار ٹرانسپورٹ متبادل کی فراہمی ہے۔

ای وہیکلز کے ذریعے یونیور سٹی میں روزانہ کی بنیاد پر ہونے والی نقل وحرکت کے لیے فوسلفیول کی ضرورت کم ہوگی، جو ماحولیاتی آلودگی اور توانائی کے ضیاع میں کمی کا باعث بنے گی۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اُمیش رائے نے ای وہیکلز کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ان گاڑیوں کا استعمال کیمپس کو صاف اور ماحول دوست بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انھوں نے اپنے خطاب میں کہا، ”ای وہیکلز کو اپنانا ایک عملی قدم ہے جو ہوا کی آلودگی اور موسمیاتی تبدیلی جیسے چیلنجز کا مقابلہ کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ یہ گاڑیاں نہ صرف آلودگی میں کمی کریں گی بلکہ کیمپس میں پائیدار طریقوں کو فروغ دینے کے لیے ایک تعلیمی ماڈل کا کردار بھی ادا کریں گی۔“

اس منصوبے کے ذریعے نہ صرف ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات کو کم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، بلکہ یہ یونیورسٹی کے طلباء اور اساتذہ کے درمیان سبز توانائی کے فوائد کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کا بھی ایک اہم ذریعہ بنے گا۔ ای وہیکلز کا یہ منصوبہ جموں یونیورسٹی کی جانب سے پائیداری کی طرف اٹھایا گیا ایک قدم ہے، جو مستقبل میں دیگر تعلیمی اداروں کے لیے ایک نمونہ بن سکتا ہے۔ جے کے بینک کے جنرل منیجر سنیل کمار گپتا نے اس اقدام کی تعریف کرتے ہوئے کہا، ”یونیورسٹی آف جموں نے ای وہیکلز کے ذریعے پائیداری کو ادارہ جاتی سطح پر لاگو کرنے میں ایک نمایاں قدم اٹھایا ہے۔ جے کے بینک کو ایسے تخلیقی منصوبوں کی حمایت کرنے پر فخر ہے۔“

جے کے ایڈیا کے سیا یاوڈا کٹر پی کے دھارنے بھی اس اقدام کو سراہا اور کہا کہ یہ پائیدار توانائی کے حل کی جانب اہم قدم ہے۔ انہوں نے اس بات کا یقین دلایا کہ یونیورسٹی کو مزید سبز منصوبوں کے حوالے سے حمایت حاصل رہے گی۔ اس اقدام کا مقصد صرف یونیورسٹی کی موسمیاتی تبدیلی کے خلاف جدوجہد میں مدد فراہم کرنا نہیں بلکہ طلباء اور اساتذہ کو ماحول دوست رویوں کو اپنانے کی ترغیب دینا ہے، تاکہ وہ نہ صرف اپنے کیمپس بلکہ اپنے گھروں اور روزمرہ زندگی میں بھی ماحولیاتی تبدیلیوں کا سامنا کرتے ہوئے سبز انتخاب کریں۔

یونیورسٹی نے 78 واں یوم آزادی جوش وجذبے سے منایا

جموں: یونیورسٹی آف جموں نے 78 واں یوم آزادی نہایت ہی جوش وخروش کے ساتھ منایا۔ اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر اُمیش رائے نے قومی پرچم بلند کیا اور فاؤنٹین پلازہ میں ترنگا غبارے چھوڑے۔ یہ دن نہ صرف بھارت کے آزادی کے سفر کا جشن تھا بلکہ قوم کے اتحاد اور مضبوطی کا اظہار بھی تھا۔

اس دن کے پروگرام میں مختلف ثقافتی پروگرامز اور طلباء کی پرفارمنسز پیش کی گئیں جنہوں نے حب الوطنی کے جذبات کو مزید بڑھاوا دیا۔ طلباء اور اساتذہ نے اپنے وطن سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے دلوں میں آزادی کی خوشی کو اجاگر کیا۔

یوم آزادی کی تقریبات میں مختلف سرگرمیاں شامل تھیں جن میں پرچم کشائی، تقریری مقابلے، نغمہ گوئی، اور مختلف ثقافتی مظاہرے شامل تھے، جنہوں نے قومی یکجہتی اور محبت کے جذبے کو اجاگر کیا۔

طلباء نے اپنی پرفارمنسز کے ذریعے آزادی کے سپاہیوں کی قربانیوں کو یاد کیا اور آزادی کے مفہوم کو اجاگر کیا۔ یونیورسٹی میں اس دن کی تقریبات نے نہ صرف حب الوطنی کے جذبے کو جلا بخشی بلکہ ایک دوسرے کے تئیں ہمدردی کو بھی فروغ دیا۔

جموں یونیورسٹی نے عالمی ماحولیات کے دن کی تقریب کا انعقاد کیا

ماہرین نے ماحولیات کے تحفظ کے مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی

جموں: جموں یونیورسٹی نے 5 جون کو عالمی ماحولیات کے دن کے موقع پر ایک اہم تقریب کا انعقاد کیا، جس میں ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے آگاہی بڑھانے کے لیے مختلف سرگرمیاں منعقد کی گئیں۔ اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر اُمیش رائے نے کہا کہ ماحول کی حفاظت اور اس کے تحفظ کے لیے سب کو مل کر کام کرنا ہوگا، اور ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنی آئندہ نسلوں کے لیے ایک صاف ستھرا اور صحت مند ماحول

چھوڑ کر جائیں۔ اس دن کو منانے کے لیے یونیورسٹی میں مختلف ورکشاپس، سیمینارز اور آگاہی پروگرامز منعقد کیے گئے، جن میں ماہرین نے ماحولیات کے تحفظ کے مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ جموں یونیورسٹی کی گرین کیمپس ٹیم ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں طلباء اور اساتذہ کو آگاہ کیا اور ان میں سبز توانائی کے استعمال کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اس تقریب میں طلباء نے ماحول کو بچانے کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا اور یونیورسٹی نے ایک جدید سبز انرجی پلان کے تحت مختلف درختوں کے پودے لگانے کی مہم کا آغاز بھی کیا۔ اس موقع پر جموں یونیورسٹی میں پانی کی بچت اور توانائی کے بہتر استعمال کے حوالے سے بھی آگاہی فراہم کی گئی۔ اس دن کا مقصد یونیورسٹی کے تمام ارکان کو ماحولیاتی ذمہ داریوں کا شعور دینا تھا۔ اس موقع پر ماہرین نے توانائی کے متبادل ذرائع جیسے سولر انرجی کے استعمال پر بھی روشنی ڈالی، تاکہ یونیورسٹی کا کیمپس ماحول دوست بن سکے

جموں یونیورسٹی نے اپنی تحقیقاتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے نیا مرکز قائم کیا

جموں: جموں یونیورسٹی نے اپنے تحقیقاتی عمل کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ایک جدید تحقیقاتی مرکز قائم کیا ہے۔ اس مرکز کا مقصد مختلف تحقیقی منصوبوں کو فروغ دینا اور یونیورسٹی کے طلباء و اساتذہ کو تحقیقی وسائل فراہم کرنا ہے۔ اس مرکز میں جدید ترین تحقیقاتی آلات اور سہولتیں فراہم کی گئی ہیں تاکہ یونیورسٹی میں تحقیق کے معیار کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

وائس چانسلر پروفیسر اُمیش رائے نے اس مرکز کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ اس مرکز کی بدولت جموں یونیورسٹی میں تحقیقی معیار میں اضافہ ہوگا اور طلباء کو جدید تحقیق کے بارے میں مزید آگاہی حاصل ہوگی۔

انہوں نے کہا کہ اس مرکز میں نہ صرف اساتذہ کو بلکہ طلباء کو بھی تحقیق کے لیے جدید ٹیکنالوجی کی سہولت فراہم کی جائے گی، جس سے تحقیقی معیار میں مزید بہتری آئے گی۔

اس مرکز کا مقصد طلباء کو عالمی سطح پر تحقیقی کام کرنے کے لیے تیار کرنا ہے تاکہ وہ جدید سائنسی مسائل کو حل کرسکیں۔ اس کے علاوہ، جموں یونیورسٹی اس مرکز کے ذریعے مختلف تحقیقی منصوبوں کے لیے بین الاقوامی سطح پر فنڈنگ حاصل کرنے کی کوشش کرے گی۔

اس مرکز میں طلباء کو نہ صرف مقامی بلکہ بین الاقوامی تحقیقی میدان میں بھی مشغول کرنے کے لیے مختلف منصوبے شروع کیے جائیں گے، جس سے تحقیق کی سطح میں بھی اضافہ ہوگا۔

جموں یونیورسٹی میں کھیلوں کے مقابلے کا انعقاد

کھیلوں کا کردار طلباء کی جسمانی اور ذہنی صحت میں اہمیت رکھتا ہے: پروفیسر اُمیش رائے

جموں: جموں یونیورسٹی میں جون 2024 میں کھیلوں کے مختلف مقابلوں کا انعقاد کیا گیا، جن میں طلباء نے بھرپور حصہ لیا اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔

ان مقابلوں کا مقصد طلباء کی جسمانی صحت کو بہتر بنانا اور انہیں مختلف کھیلوں میں مہارت حاصل کرنے کا موقع فراہم کرنا تھا۔

پروفیسر اُمیش رائے نے ان مقابلوں کے افتتاحی تقریب میں شرکت کی اور کھلاڑیوں کو حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں کا کردار طلباء کی جسمانی اور ذہنی صحت میں اہمیت رکھتا ہے اور یونیورسٹی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہر طالب علم کو کھیلوں میں حصہ لینے کا موقع ملے۔

موقع پر مختلف کھیلوں میں بہترین کارکردگی دکھانے والے طلباء کو اعزازات سے نوازا گیا اور یونیورسٹی کے کھیلوں کے پروگرام کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مختلف اقدامات کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ جموں یونیورسٹی میں اس بات کی کوشش کی جاتی ہے کہ طلباء کو تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں بھی مکمل تربیت دی جائے تاکہ وہ جسمانی اور ذہنی طور پر صحت مند رہیں۔

یہ پروگرام طلباء میں ٹیم ورک، کھیلوں کے جذبے اور صحت مند مسابقت کو فروغ دینے کے لیے اہم تھا۔ اس موقع پر اساتذہ اور طلباء دونوں نے کھیلوں کے پروگرام کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا اور آئندہ مزید کھیلوں کی سرگرمیوں کے انعقاد کے لیے تجاویز پیش کیں۔

یونیورسٹی آف جموں نے نیشنل اسپورٹس ڈے 2024 منایا

جموں: ہرسال 29 اگست کو نیشنل اسپورٹس ڈے منایا جاتا ہے تاکہ بھارت کے عظیم ہاکی کھلاڑی میجر دھیان چند کی سالگرہ کو یاد کیا جا سکے۔ میجر دھیان چند 29 اگست 1905 کو موجودہ پرگراج، یوپی میں پیدا ہوئے اور وہ 1936 میں برلن اولمپکس میں سونے کا تمغہ جیتنے والی بھارتیہ ہاکی ٹیم کے کپتان تھے۔ ڈائریکٹوریٹ آف اسپورٹس اینڈ فزیکل ایجوکیشن، جموں یونیورسٹی نے 2024 کا نیشنل اسپورٹس ڈے یونیورسٹی کیمپس میں منایا۔ اسموقع پر پروفیسر راجنی کانت، ڈین ریسرچ اسٹڈیز، جموں یونیورسٹی مہمان خصوصی تھے، جبکہ پروفیسر مینا شرما، ڈین پلاننگ، پروفیسر راہل گپتا، رجسٹرار جموں یونیورسٹی، پروفیسر نیلو رہمیتر اڈائریکٹر ڈی ڈی اینڈ او ای، پروفیسر پرکاش سیانتھل، ڈین اسٹوڈنٹو یلفیئر اس موقع پر اعزازی مہمان تھے۔

اس موقع پر شری رشید احمد چوہدری، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس اور انٹرنیشنل فینسر، شری ابھشیک جین، سکریٹری جے اینڈ کے کِک باکسنگ ایسوسیایشن، شوٹولال شرما، فینسنگ کوچ، گلجند رسنگھ، گریپلنگ ایسوسیایشن، گوروآروڑہ، پینکسیلات ایسوسیایشن اور پرناؤ بندرال، ڈائریکٹر پیر پنجال ایڈونچرز کو خصوصی مدعوین کے طور پر مدعو کیا گیا۔ پروفیسر راجنی کات نے اپنے خطاب میں کہا، ''ہم نیشنل اسپورٹس ڈے کو کھیلوں کے جذبے اور بھائی چارے کو اپنانے کے لیے مناتے ہیں جو کھیلوں کے ساتھ آتا ہے۔ نیشنل اسپورٹس ڈے دنیا بھر میں قومی کھیلوں کی ٹیموں کی شاندار کارکردگی کو تسلیم کرنے کے لیے خوشی کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ کھیلوں کے روایات کو اپنانا ضروری ہے کیونکہ یہ لوگوں میں کھیلوں کے جذبے کو بڑھاوا دیتا ہے اور انکی محنت کو تسلیم کرتا ہے جو وہ ملک کے لیے کامیابیاں حاصل کرنے میں لگاتے ہیں۔'' اس موقع پر یوگا، فینسنگ اور پینکسیلا تو وشو کی متاثر کن نمائشیں پیش کی گئیں۔

آخر میں، ایوارڈ تقریب کا انعقاد کیا گیا جسمیں جموں وکشمیر کے نمایاں شخصیات، کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ انکے کوچز اور منیجرز کو 2022-23 کے سیشن میں آل انڈیا انٹر یونیورسٹی/نیشنل/ انٹرنیشنل مقابلوں میں جموں یونیورسٹی کے لیے تمغے جیتنے پر انعامات سے نوازا گیا۔ انہیں سرٹیفکیٹ آف اپریسیایشن، سووینئر بلیزر کے ساتھ یونیورسٹی کا کریسٹ اور ایک ایوارڈ آف ایکسیلنس کے طور پر مومنٹو دیا گیا۔ اسکے علاوہ، جموں یونیورسٹی کے مختلف پی جی ڈیپارٹمنٹس کے ملازمین اور طلباء کو بھی جموں یونیورسٹی ایمپلائز ٹورنامنٹس اور انٹر ڈیپارٹمنٹل (مردوخواتین) ٹورنامنٹس میں تمغے جیت چکے تھے، مومنٹوز سے نوازا گیا۔ اس تقریب نے نہ صرف کھیلوں کی اہمیت کو اجاگر کیا بلکہ کھلاڑیوں کی محنت کو تسلیم کرنے اور انہیں مزید کامیاب ہونے کی ترغیب دینے کا موقع فراہم کیا۔

اس دن کا مقصد ہر سطح پر کھیلوں کے ذریعے جسمانی وذہنی صحت کو فروغ دینا اور نوجوانوں میں کھیلوں کے اصولوں کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔

جموں: جموں وکشمیر اتھلیٹکس چیمپئن شپ میں 1400 کھلاڑیوں کی شرکت کا نیا ریکارڈ

جموں: جموں یونیورسٹی کے سنتھیٹک ٹریک پر منعقدہ 22ویں جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری اتھلیٹکس چیمپئن شپ میں 1400 کھلاڑیوں کی شرکت کے ساتھ ایک نیا ریکارڈ قائم ہوا۔ یہ چیمپئن شپ جموں وکشمیر ایمیچور اتھلیٹکس ایسوسی ایشن (JKAAA) کے زیر اہتمام منعقد کی گئی، جس کا افتتاح پروفیسر ڈاکٹر اشوتوش شرما، صدر جموں وکشمیر اولمپک ایسوسی ایشن نے کیا۔

افتتاحی تقریب پروفیسر شرما نے افتتاحی تقریب میں انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے شرکاء کے لیے فراہم کی گئی سہولیات کی تعریف کی۔ انہوں نے ایونٹ میں جدید تکنیک، جیسے الیکٹرانک فوٹو فنش سسٹم اور الیکٹرانک ڈیوائس فار میژرمنٹ (EDM) کے استعمال کو بھی سراہا، جو اتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا کے تعاون سے ممکن ہوا۔ یہ دوروزہ چیمپئن شپ اتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا کے زیر سرپرستی، جموں یونیورسٹی، محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے تعاون سے منعقد ہوئی۔ اس چیمپئن شپ میں جموں وکشمیر کے 20 اضلاع سے کھلاڑیوں نے انڈر-14، انڈر-16، انڈر-18، انڈر-20، اور اوپن کیٹیگریز میں حصہ لیا۔

نمایاں شخصیات کی شرکت تقریب میں دیگر نمایاں شخصیات میں سنیل مہاجن (صدر JKAAA)، شرت چندر سنگھ (سیکرٹری جنرل JKAAA)، راجن شرما (سیکرٹری جنرل جموں وکشمیر ایمیچور باکسنگ ایسوسی ایشن)، ونو بھاٹیا، وکاس گپتا، یدھویر سنگھ، روی سلگوترا، وکاس ٹبروال، تجیندر سنگھ، اور راجیش کمار شامل تھے۔ ٹیکنیکل چیمپئن شپ کے لیے تشکیل دی گئی ٹیکنیکل ٹیم کی سربراہی نرمل سنگھ کر رہے تھے، جن کے ساتھ پون دیپ کور، ساربجیت سنگھ، ہروندر سنگھ، گرجن سنگھ، ہرسمرن سنگھ، رینا چھتری، امر دیپ سنگھ، پروین کمار، غفور میر، امن، پروین کور، اور کرن کماری شامل تھے۔

نتائج لڑکے: انڈر-20 (5000 میٹر): وشال سنگھ بھاؤ (جموں) اول، ہاشم ریاض (گاندربل) دوم، وشال کمار (جموں) سوم۔ اوپن (800 میٹر): سوربھ چوہدری (جموں) اول، برکت علی وانی (سرینگر) دوم، بلویندر سنگھ (جموں) سوم۔ لڑکیاں: انڈر-20 (5000 میٹر): انجلی راجپوت (ریاسی) اول، سپنا دیوی (ادھمپور) دوم۔ انڈر-14 (600 میٹر): عابدہ شمسر (جموں) اول، سامیہ شاہین (رامبن) دوم، رادھیکا گپتا (کشتواڑ) سوم۔ دیگر نتائج: انڈر-16 (800 میٹر): آریان (ریاسی) اول، انشومن (جموں) دوم، شاہ علی میر (جموں) سوم۔ انڈر-14 (شاٹ پٹ): اروشی سینی (سانبہ) اول، اردھیا راجپوت (جموں) دوم، رادھیکا گپتا (کشتواڑ) سوم۔ یہ چیمپئن شپ نہ صرف جموں وکشمیر کے کھلاڑیوں کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے بلکہ ان کی مہارت کو نکھارنے اور ان کے جوش و جذبے کو بڑھانے کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔

Editorial Team
Chief Editor: Prof Shyam Narayan Lal, Managing Editor: Prof.Garima Gupta
News Editor: Prof. Garima Gupta, Senior Sub-Editors: Shafkat Wani Choudhary Mohd Javaid
Sub Editors: Khalid Mir, Sajid Bhat Vinod Balwal , Luv Singh
Students of semester 2nd at Depart-ent of Journalism and Media studies, University of Jammu.